السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمان عورت کااپنے گھر اور خاوند کی خدمت کرنا بہتر ہے یا گھر کے کاموں کے لیے کسی نوکرانی کا اہتمام کرنا اور طلب علم کے لیے فارغ ہونا بہتر ہے ؟ ہمیں فائدہ پہنچاؤ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ایک مسلمان کا فریضہ ہے کہ وہ جس قدر طاقت رکھ سکے ویسے ہی دین میں سمجھ حاصل کرے لیکن اپنے خاوند کی خدمت اس کی فرمانبرداری اور اپنی اولاد کی تربیت بہت بڑا فریضہ ہے لہذا تعلیم کے لیے روزانہ نشست کے لیے اگر چہ وہ تھوڑی ہی ہو خود کو فارغ کرے یا ہر روز پڑھائی کے لیے کچھ وقت خاص کرے اور بقیہ وقت روزمرہ کاموں کے لیے استعمال کرے لہذا اسے دین میں تفقہ حاصل کرنے کو بھی نہیں چھوڑنا چاہیے اور نہ ہی اپنے اعمال اور بچوں کو چھوڑنا چاہیے کہ وہ انھیں نوکرانی کے سپرد کردے ۔

(اس معاملے میں اعتدال ہونا چاہیے تفقہ حاصل کرنے کے لیے بھی کچھ وقت ہونا چاہیے اگرچہ وہ تھوڑا ہی ہو اور ضرورت کے مطابق کچھ وقت گھریلو کاموں کے لیے بھی ہونا چاہیے (فضیلة الشیخ صالح الفوزان

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 669

محدث فتویٰ